گروپ ________ رول نمبر ________ کلاس ________
سیشن ________ بورڈ ________ مضمون ________

سوال نمبر 2 :

عقیدۂ توحید

اسلام میں عقیدۂ توحید کا تصور

اسلام میں عقیدۂ توحید دین کی اساس اور روح ہے۔ توحید کے لغوی معنی "ایک ماننا" یا "ایک جاننا" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی

اسلامی اصطلاح میں توحید کا مطلب ہے کہ "اللّٰہ تعالیٰ اپنی ذات، اپنی صفات، اپنے حقوق اور اپنے اختیارات میں یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں وہ اکیلا ہے اور وہی معبود ہے"

اسلام میں توحید کا مطلب "کلمہ طیبہ" کے ذریعے اعلان کر کے ظاہر کیا گیا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: اللّٰہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

Scanned with CamScanner

قرآن پاک میں عقیدہ توحید کا اعلان۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا واضح اعلان ہے۔ قرآن مجید میں بار بار اللہ تعالیٰ نے اپنے معبود اور واحد ہونے کا ذکر کیا ہے۔ قرآن مجید کی "سورۃ الاخلاص" میں توحید کا بہترین خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

ترجمہ:

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

توحید کی اقسام۔

علمائے کرام نے توحید کے تصور کو سمجھانے کے لیے اسے تین بنیادی اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

- **توحید الربوبیۃ۔**

توحید الربوبیۃ کا معنی ہے کہ اللہ کو کائنات کا واحد رب ماننا۔ اس سے مراد ہے کہ اس پوری کائنات کا خالق، مالک، رازق، حاکم صرف اور صرف اللہ ہے۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی پوری کائنات کا نظام چلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

• توحید الالوہیۃ۔

توحید الالوہیۃ کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ عبادت کا واحد حقدار ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی صرف اللہ کے لیے ہونی چاہیے۔ تمام عبادات کا حقدار صرف اللہ ہے۔ اس کے سوا کسی اور کو عبادت کا لائق سمجھنا شرک کہلاتا ہے۔

• توحید الاسماء والصفات۔

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وہ تمام نام اور صفات جو قرآن میں بیان کیے گئے ہیں ان پر مکمل ایمان لایا جائے۔ اس کی صفات کامل، ازلی اور ابدی ہیں اور کوئی مخلوق اس کی صفات میں اس کی ہمسر نہیں ہو سکتی۔

← انفرادی زندگی پر عقیدۂ توحید کے اثرات۔

1. عزت نفس اور خودداری۔

مومن جانتا ہے کہ اس کا نفع و نقصان ہونا صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ لہذا وہ اللہ کے سوا کسی کے سامنے نہیں جھکتا اور مخلوق

Scanned with CamScanner

Name ________ Roll No. ______ Class: ______ Session: ______
Student Sign ________ Teacher Sign ________ Date: ______

کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔
ترجمہ: بے شک عزت تو ساری کی ساری
اللہ ہی کے لیے ہے۔
(سورۃ یونس، 65)

2. قلبی سکون۔
یہ یقین کہ کائنات کا نظام ایک قادرِ مطلق
اور مہربان چلا رہا ہے، انسان کو آزمائشوں اور
مصیبتوں میں مایوسی سے بچاتا ہے اور اسے
ذہنی و قلبی سکون عطا کرتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ: اللہ کی یاد میں دلوں کو سکون ملتا ہے
(القرآن)

3. تقویٰ اور پرہیزگاری۔
اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا احساس انسان
کو تنہائی میں بھی گناہوں سے روکتا ہے اور نیکی
پر گامزن کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں
فرماتے ہیں کہ تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے
ساتھ ہے

Scanned with CamScanner

گروپ ______ سیشن ______ رول نمبر ______ کلاس ______
بورڈ ______ مضمون ______

۶۔ عاجزی و انکساری۔

توحید انسان کو اپنی حقیقت یاد دلاتی ہے اور اسے عاجز بناتی ہے۔ توحید پر ایمان رکھنے والا شخص یہ جانتا ہے کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں۔ بڑائی صرف اللہ کی ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

اور زمین پر اکڑ کر مت چلو نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

(سورۃ الاسراء: 37)

اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات۔

انسانی مساوات۔

توحید رنگ، نسل، زبان اور قوم پرستی کے بتوں کو توڑ کر تمام انسانوں کو ایک صف میں کھڑا کر دیتی ہے۔ سب اللہ کے بندے ہیں لہٰذا کوئی افضل یا کمتر نہیں۔ بلندی کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

Scanned with CamScanner

نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا
کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی
کو عربی پر، کسی گورے کو کالے
پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی
فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

• اتحاد و اخوت۔

ایک اللہ، ایک رسول اور ایک کتاب پر
ایمان لانے کے بعد تمام مسلمان آپس میں بھائی
بھائی کہلاتے ہیں۔ ایک امت بنتے ہیں جس سے
اتحاد اور اخوت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام
لو اور تفرقے میں نہ پڑو
(سورۃ آل عمران: 103)

عدل و انصاف کا نظام۔

توحید کا تقاضا ہے کہ حاکمیت صرف
اللہ کی مانی جائے اور اس کے نازل کردہ قوانین
کے مطابق فیصلے کیے جائیں جس سے معاشرے میں
عدل قائم ہو۔

Scanned with CamScanner

• معاشرتی و معاشی نظام۔

جب یہ یقین ہو کہ مال اللہ کی امانت ہے اور مال اللہ کو دیتی ہے تو معاشرہ زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے غریبوں اور محتاجوں کا خیال رکھتا ہے۔ جس سے معاشرے میں دولت کی گردش ہوتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: اور ان کے مالوں میں مانگنے والے اور محروم کا حق ہے۔

(القرآن)

← خلاصہ۔

عقیدہ توحید اسلام کا وہ محور ہے جس کے گرد پوری انسانی زندگی گھومتی ہے۔ یہ انسان کو انفرادی طور پر باوقار، پرسکون اور ذمہ دار بناتا ہے۔ جبکہ اجتماعی سطح پر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیتا ہے جو مساوات اور اتحاد کی اعلیٰ اقدار پر قائم ہو۔

EDUCATION SYSTEM | COLLEGE OF SCIENCE & COMMERCE | SCHOOL

Name ______ Roll No. ______ Class: ______ Session: ______

Student Sign ______ Teacher Sign ______ Date: ______

سوال نمبر 6۔

زکوٰۃ کا معاشی و سماجی فلسفہ

زکوٰۃ۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ لیکن یہ محض ایک انفرادی عبادت نہیں بلکہ اسلامی ریاست کا ایک مکمل معاشی نظام ہے

لغوی معنی۔

زکوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں پاک کرنا، صاف کرنا یا تزکیہ کرنا

اصطلاحی معنی۔

اسلامی اصطلاح میں مال و دولت کی پاکیزگی کا نام زکوٰۃ ہے۔ یہ ایک اہم فرض عبادت ہے

فرضیت۔

زکوٰۃ ۲ ہجری میں فرض ہوئی۔

Scanned with CamScanner

گروپ ــــــ سیشن ــــــ بورڈ ــــــ مضمون ــــــ
رول نمبر ــــــ کلاس ــــــ

زکوٰۃ کے ذریعے مساوات پر مبنی معاشرے کی تشکیل۔

زکوٰۃ درحقیقت ایک انقلابی تصور ہے جو مندرجہ ذیل طریقوں سے مساوات پر مبنی معاشرہ تشکیل کرتا ہے

دولت کی گردش۔

سرمایہ دارانہ نظام کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں قید ہو کر رہ جاتی ہے جس سے امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہو جاتا ہے اس لیے اضافی دولت کا 2.5 فیصد حصہ نکال کر غریبوں میں تقسیم کرنے کا حکم ہے۔ اس سے دولت چند ہاتھوں میں رہنے کی بجائے معاشرے میں گردش کرتی ہے اور معاشرہ مجموعی طور پر ترقی کرتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

مفہوم۔

زکوٰۃ ادا کرو تاکہ وہ (مال) تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے۔

(سورۃ الحشر)

← معاشرتی استحکام اور غربت کا خاتمہ۔

زکوٰۃ غربت کے خاتمے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ یہ غریب اور نادار طبقے کو ایک مستقل معاشی سہارا فراہم کرتا ہے جب معاشرے کے مستحق افراد کی ضروریات پوری ہونے لگتی ہیں تو وہ بھیک نہیں مانگتے نہ جرائم اختیار کرتے ہیں جس سے معاشرتی استحکام فروغ پاتا ہے۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کا دور اس بات کا بہترین ثبوت ہے۔

← طبقاتی تقسیم کا خاتمہ۔

زکوٰۃ امیر اور غریب کے درمیان فرق اور حسد کی دیوار گرا کر بھائی چارے اور محبت کا پل تعمیر کرتی ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے زکوٰۃ کی ادائیگی امیر کا غریب پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ غریب کا حق ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ۔

اور امیروں کے مال میں سوال کرنے والے اور محروموں کا ایک مقررہ حق ہے

(سورۃ الذاریات: ۱۹)

Scanned with CamScanner

← روحانی و نفسیاتی پاکیزگی۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے ادا کرنے والے کے دل سے مال کی محبت اور لالچ جیسی بیماریاں ختم ہوتی ہیں۔ اسے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ دولت اللہ کی امانت ہے اسے اللہ کی مرضی کے مطابق خرچ کرتا ہے مزید یہ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال پاک ہوتا ہے۔

← سماجی تحفظ کا نظام۔

جدید ریاستیں پنشن، بے روزگاری الاؤنس کے ذریعے معاشرے میں سماجی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ جبکہ اسلام نے ۱۶۵۵ سال پہلے زکوٰۃ کی شکل میں دنیا کا سب سے جامع اور موثر نظام پیش کیا ہے۔

← جرائم کی شرح میں کمی۔

معاشرے میں اکثر جرائم جیسے چوری، ڈکیتی اور لوٹ مار کے واقعات کی بنیادی وجہ غربت ہے۔ جب زکوٰۃ کے ذریعے لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں تو وہ جرائم اختیار کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Name ______ Roll No. ______ Class: ______ Session: ______

Student Sign ______ Teacher Sign ______ Date: ______

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کا حکم دیا گیا۔

حاصلِ کلام۔

مختصر یہ کہ زکوٰۃ صرف ایک مالی عبادت نہیں بلکہ یہ ایک مکمل معاشی نظام ہے جو معاشرے کو مستحکم بناتا ہے اور امن کی فضا قائم کرتا ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے فلاحی معاشرے کی بنیاد قائم ہوتی ہے اور افراد میں ہمدردی اور محبت کا جذبہ قائم ہوتا ہے۔

گروپ ______ رول نمبر ______ کلاس ______
سیشن ______ بورڈ ______ مضمون ______

⇐ سوال نمبر 3 :

اسلام انسانی حقوق کا علمبردار

یہ بات تاریخی طور پر ثابت ہے کہ اسلام نے آج سے ۱۶۵۰ سال قبل انسانی حقوق کا ایک جامع اور متوازن تصور پیش کیا۔ اسلامی تصور کی بنیاد "تکریم آدمیت" پر ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

(القرآن)

یہ آیات واضح کرتی ہیں کہ اسلام نے انسان کو بغیر رنگ، نسل، زبان کے فرق کے عزت اور تکریم عطا کی ہے

← اسلام اور بنیادی انسانی حقوق۔

اسلام نے انسان کو جو بنیادی حقوق دیے ہیں وہ درج ذیل ہیں

← تحفظِ جان۔

اسلام میں انسانی جان کو مقدس قرار دیا ہے۔ ایک انسان کے ناحق قتل کو پوری انسانیت کا قتل کہا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ

جس نے کسی ایک جان کو بغیر کو بغیر کسی جان کے بدلے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔

(القرآن)

← تحفظِ مال و ملکیت۔

اسلام میں ہر شخص کو محنت سے مال کما کر اسے اپنی ملکیت میں رکھنے کی اجازت ہے۔ اسلام میں کسی کے مال کو غلط طریقے سے ضبط کرنے کی سخت مذمت ہے اور اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ

اے ایمان والو ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ۔

(سورۃ النساء : 29)

← عدل و انصاف کا حق۔

اسلام ہر شخص کو خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم، انصاف کی فراہمی یقینی بناتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ

کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کرو بے شک یہ تقوای کے قریب ہے

(سورۃ المائدہ)

← مساوات کا حق۔

اسلام تمام نسلی، لسانی اور طبقاتی امتیازات کو ختم کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ تمام انسان برابر ہیں۔ برتری اور فضیلت کا معیار صرف تقوای ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

Scanned with CamScanner

EDUCATION SYSTEM | COLLEGE OF SCIENCE & COMMERCE | SCHOOL

Name ______ Roll No. ______ Class: ______ Session: ______

Student Sign ______ Teacher Sign ______ Date: ______

ترجمہ۔
بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے
زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب
سے زیادہ پرہیزگار ہے۔
(سورۃ الحجرات: 13)

← مذہبی آزادی۔
اسلام دین کے معاملے میں جبر کی
سختی سے ممانعت کرتا ہے اور اسلامی ریاست میں
غیر مسلموں کو مکمل مذہبی آزادی فراہم کرتا
ہے۔ اس سلسلے میں قرآن مجید میں ارشاد
ہے کہ۔
ترجمہ۔
دین میں کوئی جبر نہیں
(سورۃ البقرہ: 256)

← تحفظِ عزت۔
اسلام میں کسی کی تذلیل کرنے اور
اس پر تہمت لگانے کو سختی منع کیا ہے کسی
کا مذاق اڑانے، عیب کرنے کی بھی سخت
ممانعت ہے۔

نام ________ رول نمبر ________ کلاس ________
گروپ ________ سیشن ________ بورڈ ________ مضمون ________

اسلامی حقوق اور بین الاقوامی حقوق۔

جدید دور میں انسانی حقوق کا سب سے بڑا چارٹر (اسلامی حقوق کا عالمی اعلامیہ) ہے جسے اقوام متحدہ نے منظور کیا ہے۔

• مماثلتیں۔

اسلامی حقوق اور بین الاقوامی حقوق میں بہت سی مماثلتیں ہیں جیسے کہ

- جان مال عزت کی حفاظت
- حق آزادی رائے
- انسانی وقار
- ظلم کی ممانعت وغیرہ

• بنیادی فرق۔

اسلامی حقوق اور بین الاقوامی حقوق میں درج ذیل بنیادی فرق ہے

• ماخذ اور اختیار ← اسلام میں یہ حقوق اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں جبکہ بین الاقوامی حقوق انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں

Scanned with CamScanner

• **حقوق و فرائض ←** اسلامی نظام میں حقوق کے ساتھ فرائض پر بھی زور دیا گیا ہے جبکہ بین الاقوامی سطح پر محض حقوق پر زور دیا گیا ہے جس سے معاشرے میں بگاڑ بڑھتا ہے۔

• **مقصد ←** اسلام میں ان حقوق کا مقصد صرف دنیاوی نہیں بلکہ اللہ کی رضا کا حصول اور آخرت کی کامیابی ہے۔ جبکہ دوسری جانب ان حقوق کا مقصد بس دنیاوی خوشحالی ہے۔

• **آزادی ←** اسلام میں آزادی روحانی حدود کی پابند ہے جبکہ مغرب میں آزادی کو انفرادیت کا درجہ حاصل ہے۔

خلاصہ ←

الغرض اسلام انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔ اسلامی حقوق الٰہی، مقدس اور آخرت کی جوابدہی کے احساس سے جڑے ہیں جبکہ بین الاقوامی حقوق صرف دنیاوی فلاح تک محدود ہیں۔

Scanned with CamScanner

⇚ سوال نمبر 8 -

ii) عفو (درگزر و معافی)

⇚ تعریف -

العفو کے معنی ہیں انتقام کی قدرت کے باوجود کسی کی غلطی کو معاف کرنا اور درگزر کر دینا۔

⇚ قرآنی احکام -

قرآن مجید میں عفو کا حکم دیا گیا ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ -

عفو کو اختیار کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو

(سورۃ الاعراف)

⇚ عفو کی فضیلت -

عفو و درگزر کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف کرتا ہے اور معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

Scanned with CamScanner

nt Sign ______ Roll No. ______ Class: ______ Session: ______
Teacher Sign ______ Date: ______

ترجمہ:
اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا۔
جس نے معاف کیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔
(سورۃ الشوریٰ)

← عفو کی اقسام۔

اللہ سے عفو طلب کرنا ← استغفار و توبہ
لوگوں کو معاف کرنا ← ذاتی حقوق سے درگزر
خود کو معاف کرنا ← غلطیوں سے سیکھنا

← حدیث کی روشنی میں عفو۔
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔
ترجمہ:
رحم کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے، معاف کرو تمہیں معاف کیا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

- حضور ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان کیا اور عفو و درگزر کی مثال قائم کی
- طائف کے لوگوں کے لیے ہدایت کی دعا کی
- احد کی جنگ میں دشمنوں کے لیے مغفرت

فوائد

دنیاوی ← ذہنی سکون
معاشرتی امن
عزت میں اضافہ

آخروی ← اللہ کی معافی
جنت کا حصول
درجات کی بلندی
قیامت میں آسانی

Scanned with CamScanner